

73296 - الراجحي بنك كے نیشنل پروگرام برائے خریداری سعودی حصص میں شراکت

سوال

الراجحي بنك كے نیشنل پروگرام برائے خریداری سعودی حصص كا حكم كيا هے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الراجحي بنك كى ويب سائٹ پر نیشنل ملكيتى پروگرام يا حصص كى قسطوں كے پروگرام كا مطالعہ كرنے كے بعد يہ معلوم ہوا ہے كہ:

بنك حصص ميں نفع پر كاروبار كرتا ہے، وہ اسطرح كہ كمپنى (يعنى بنك) كھاتہ دار كى خواہش كے مطابق حصص خريد كر پھر اس كھاتہ دار كو قسطوں ميں فروخت كرتا ہے، اور كھاتہ دار كو حصص كى خريدارى ميں اختيار ہے وہ جس كى رغبت ركھے وہى حصص خريد كيے جائينگے جو وہ چاہے گا.

اس تعريفى بروشر ميں جو كچھ لكھا گيا اس ميں يہ بهى شامل ہے:

جو كھاتہ دار كو يہ فرصت مہيا كرتا ہے كہ وہ جس بهى كمپنى كے چاہے حصص كا مالك بن سكتا ہے، اور جتنے چاہے خريد سكتا ہے، اور پھر وہ ان حصص كى قيمت كو آسان قسطوں ميں ادا كريگا "

يہ معلوم ہونا چاہيے كہ حصص ميں كچھ تو بالكل صاف شفاف ہيں اور كچھ ميں خلط ملط شدہ، اور يہ كمپنى (يعنى بنك) دونوں قسم كا لين دين كرتا ہے، اس جگہ ہم جس پر اعتماد كرتے ہيں وہ يہ كہ خلط ملط شدہ حصص كا لين دين حرام ہے.

اس بنا پر قسطوں ميں حصص كى خريدارى نیشنل پروگرام ميں شامل ہونے ميں كوئى حرج نہيں، ليكن شرط يہ ہے كہ كمپنيوں كے يہ حصص سود سے صاف شفاف ہوں، نہ كہ سود ميں ملے ہوئے.

ڈاكٹر محمد بن سعود العصيمي خاص كر آپ كے سوال كے متعلق كہتے ہيں:

" الراجحي بنك سے صاف شفاف ادھار پر حصص كى خريدارى اس شرط پر كرنا كہ وہ نفع كے ساتھ بعد ميں اس كى ادائىگى كريگا اس ميں كوئى حرج نہيں "



والله اعلم .